ایک مسودہ.

بمراداس امر کے ٹریول ایجنسی ایکٹ 1976ء میں ترمیم کی جائے.

1. **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ:** (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کو ٹریول ایجنسی (ترمیمی) ایکٹ 2013ء کے نام سے موسوم کیا جائے.

(2) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخواپر وسعت پذیر ہوگا.

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا.

2. **ایکٹ نمبر 30 آف 1976ء میں عمومی ترامیم:** ٹریول ایجنسی ایکٹ 1976ء میں (ایکٹ نمبر 30 آف 1976ء) جو کہ بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کہلائے گا، میں الفاظ ''وفاقی حکومت'' یا ''وفاقی حکومت'' جہاں کہیں وارد ہیں کے بجائے لفظ ''حکومت'' ثبت کیا جائے.

3. **ایکٹ 30 آف 1976ء طویل عنوان میں ترمیم:** مذکورہ ایکٹ میں، طویل عنوان میں لفظ ''پاکستان'' کے بجائے الفاظ ''صوبہ خیبر پختونخوا'' ثبت کیا جائے.

4. **ایکٹ نمبر 30 آف 1976ء کی دفعہ 1 میں ترمیم:** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 1، کی ذیلی دفعہ (2) میں لفظ ''پاکستان'' کے بجائے الفاظ ''صوبہ خیبر پختونخوا'' ثبت کیا جائے.

5. **ایکٹ نمبر 30 آف 1976ء کی دفعہ 2 میں ترمیم:** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 2 میں،

(1) موجودہ شق (الف) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائے، یعنی،

''(الف الف) ''حکومت'' سے خیبر پختونخوا کی حکومت مراد ہے،

(2) شق (و) کی ذیلی شق (2) میں لفظ 'پاکستان' کے بجائے الفاظ 'صوبہ خیبر پختونخوا' ثبت کیا جائے۔

(3) شق (ز)، میں مندرجہ ذیل ثبت کیا جائے، یعنی،

"(ز) "Tourist" سے ایک شخص جو عام طور پر خیبر پختونخوا کے صوبے سے باہر رہتا ہو یا وہ شخص جو کسی دوسرے ملک کا باشندہ ہو اور کسی بھی سال کے دوران قانونی طور خیبر پختونخوا کے صوبہ میں داخل ہو وہ شخص 24 گھنٹے سے کم وقت نہ گزارے اور جو چھ مہینے سے زیادہ نہ رہے ان وجوہات کی بناء پر جیسا کہ Touring، تفریح، کھیلوں، صحت، تعلیم، مذہبی تہواروں پر بزنس کے لیے آئے ہوئے مراد ہے۔

6. **ایکٹ نمبر 30 آف 1976ء کی دفعہ 3 میں ترمیم:** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 3 میں الفاظ اور Comma " ایکٹ ہذا کے آغاز اور نفاذ کے بعد جتنا جلدی ہو سکے'' کو حذف کیا جائے۔

7. **ایکٹ نمبر 30 آف 1976ء کی دفعہ 3 میں ترمیم:** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 3 میں الفاظ اور Comma " ایکٹ ہذا کے آغاز اور نفاذ کے بعد جتنا جلد ہو سکے'' کو حذف کیا جائے۔

8. **ایکٹ نمبر 30 آف 1976ء کی دفعہ 7 میں ترمیم:** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 7 کی ذیلی دفعہ (1) میں مندرجہ ذیل ثبت کیا جائے، یعنی۔

"(1) ایک لائسنس یافتہ ٹریول ایجنسی مجوزہ کردہ طریقہ کار کے مطابق کاروباری ضمانت یا نقدی ضمانت کا کم سے کم رقم تفویض کردہ شیڈول بنک میں رکھے گا۔

8. **ایکٹ نمبر 30 آف 1976ء کی دفعہ 14 میں ترمیم:** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 14 کی ذیلی دفعہ (1) میں مندرجہ ذیل ثبت کیا جائے ،یعنی.

"(1) کوئی بھی ٹریول ایجنسی، ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے یا قواعد یا رکاوٹ ڈالنے یا ایکٹ ہذا کی تشریحات پر عمل کرنے میں ناکام ہوتو ایکٹ ہذا کے تحت کسی عمل سے کسی کو نقصان پہنچائے بغیر پہلا جرم کرنے کا مرتکب ہونے پر ،جس کا جرمانہ پچاس ہزار روپے تک بڑھایا جاسکتا ہے .اور یہی دھرانے سے ٹریول ایجنسی کنٹرولر بند کرنے کا مجاز ہوگا.

اس فراہمی کے ساتھ کہ ایکٹ ہذا کے تحت کوئی شخص اپنی مرضی سے یا کسی اور وجہ سے کنٹرولر یا کسی دوسرے سرکاری ملازم کو ڈیوٹی کی ادائیگی میں روکاوٹ ،حائل یا مدافعت کرتا ہے تو سزائے جرمانہ جو پچاس ہزار تک بڑھایا جاسکتا ہے یا سزائے قید جو تین مہینوں تک بڑھائی جاسکتی ہے یا دونوں کا مرتکب ہوگا.

9. **ایکٹ نمبر 30 آف 1976ء کی دفعہ 15 میں تبدیلی:** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 15 کے لیے مندرجہ ذیل متبادل متصور ہوگا،یعنی.

"15 **اختیار کی تفویض:** حکومت ایکٹ ہذا کے تحت نوٹیفکیشن کے ذریعے اپنے دفتر گزٹ میں نوٹیفکیشن میں متعین شدہ حالات کے مطابق بلواسطہ تمام اختیارات یا کوئی بھی آفیسر یا حکومت کے زیر سایہ کسی بھی اتھارٹی کو تفویض کرسکتی ہے.

10. **ایکٹ نمبر 30 آف 1976ء میں نئی دفعہ 15 الف کی شمولیت:** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 15 میں تبدیلی کے بعد ،مندرجہ ذیل نئی دفعہ 15 الف شامل کی جائے ،یعنی

"15 الف. **ٹکٹ کا اجراء کرنا:** ایک لائسنس یافتہ ٹریول ایجنسی مسافر سے ٹکٹ کے اجراء کے لیے اور Arilines سیٹ کی Confirmation کے لیے اس کا پاسپورٹ اپنے پاس رکھ سکتی ہے اور اس لیے بھی مسافر کا پاسپورٹ اپنے پاس رکھ سکتی ہے تاکہ پاکستانی شہریوں کے لیے بیرون ملک یا ملکوں کے لیے گروپ ٹورز بنائے جاسکے.

بیان اغراض و جوہ.

مستحسن یہ ہے کہ ٹریول ایجنسی ایکٹ 1976ء میں ترمیم کی جائے. کیونکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں اٹھارویں ترمیم کے نفاذ سے Torrism کے حوالے سے قوانین صوبوں کے سپرد کئے گئے ہیں.

لہذا بل ہذا پیش کیا جاتا ہے.